سوال

عزل کرنا اور مانع حمل گولیوں کا استعمال

جواب

الحمد للہ

اول :

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی نسل میں کثرت پیدا کریں اور جتنی استطاعت ہو بچے زیادہ سے زیادہ پیدا کریں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کی راہنمائی کرتے ہوئے فرمایا ہے :

"تم ایسی عورت سے شادی کرو جو بہت زیادہ محبت کرنے والی ہو اور زیادہ بچے جننے والی ہو، کیونکہ میں تمہارے زیادہ ہونے کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کرونگا"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2050) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود حدیث نمبر (1805) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اور اس لیے بھی کہ نسل کی کثرت ہونا امت زیادہ ہونے کا باعث ہے، اور امت کی کثرت اس کی عزت ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے بنی اسرائیل پر اسے بطور نعمت ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

اور ہم نے تمہیں بڑے جتھے والا بنایا بنی اسرائیل (6).

اور شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو فرمایا تھا :

اور تم یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا الاعراف (86).

اور اس کا کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا کہ امت کی کثرت اس کی عزت وقوت کا سبب ہے جو کہ غلط قسم کا گمان رکھنے والوں کے تصور کے برعکس ہے جن کا گمان ہے کہ امت کی کثرت اس کی بھوک اور فقر کا باعث بنتی ہے حالانکہ یہ غلط اور خلاف فطرت ہے

اور جب امت کے افراد میں اضافہ اور کثرت ہو اور وہ اللہ عزوجل پر توکل وبھروسہ کرے اور اللہ کے وعدہ پر ایمان رکھے جو درج ذیل فرمان باری تعالی میں کیا گیا ہے تو اللہ تعالی اس کے سب معاملات میں آسانی پیدا فرماتے ہوئے اپنے فضل وکرم سے انہیں غنی کر دیتا ہے

فرمان باری تعالی ہے :

اور زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالی پر ہیں .

اس بنا پر اس سوال کا جواب بھی واضح ہو جاتا ہے اس لیے مانع حمل گولیاں عورت کو استعمال نہیں کرنی چاہییں لیکن اسے دو شرطوں کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے :

پہلی شرط :

اسے ان گولیوں کے استعمال کی ضرورت ہو، مثلاوہ مریض ہواور ہر برس حمل برداشت نہ کرسکتی ہو، یا پھر وہ اتنی کمزور ہویا کوئی اور مانع ہوجو ہر سال حمل برداشت کرنے کی سکت نہ رکھ سکتی ہواوراس میں اسے نقصان کا اندیشہ ہو

دوسری شرط :

خاونداس کی اجازت دے؛ کیونکہ خاوند کو بھی اولادپیداکرنے کا حق حاصل ہے، اورپھر اس طرح کی گولیاں استعمال کرنے کے بارہ میں کسی ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹر سے مشورہ ضرورکرنا چاہیے کہ آیا وہ اس کےلیے نقصاندہ ہیں یا نقصاندہ نہیں، لہذاجب یہ دو شرطیں پائی جائیں توپھریہ گولیاں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن یہ مستقل طورپراستعمال نہ کی جائیں کیونکہ یہ نسل کو ختم کرنا ہے

اوردوران،جماع عزل کرنا : تواس کے متعلق اہل علم کے اقوال میں صحیح قول یہی ہے کہ ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے :

"ہم عزل کیا کرتے تھے اورقرآن مجید کا نزول ہورہا تھا"

یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دورمیں ہم عزل کیا کرتے تھے، اوراگر یہ فعل حرام ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع فرمادیتے

لیکن اہل علم کا کہنا ہے کہ آزاد عورت سے عزل کرنے کےلیے بیوی کی اجازت لیناضروری ہے، کیونکہ اس کا بھی اولادمیں حق حاصل ہے، پھر خاوند کے عزل کرنے میں عورت کے استمتاع اورحصول لذت میں نقص وکمی ہے، کیونکہ عورت کولذت حاصل ہی انزال کے بعد حاصل ہوتی ہے

اس بناپر بیوی سے اجازت نہ لینے میں اس کی تکمیل لذت اوراستمتاع میں کمی نقص حاصل ہوتا ہے، اوراولاد کا حصول بھی نہیں ہوتا، اوراسی لیے ہم نے شرط رکھی ہے کہ عزل کے لیے بیوی کی اجازت لیناضروری ہے "اھ

ماخوذاز : فتاوی الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (190/3).

سوم :

صحابہ کرام کا عزل کرنے میں سبب یہ تھا کہ وہ عورت کے حمل کی رغبت نہیں رکھتے تھے خاص کرلونڈی کو حمل ٹھرنے میں تاکہ انہیں مکمل استمتاع حاصل ہواوروہ خاونداوراپنے مالک کی مکمل خدمت کرسکے

ابوداود رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے کہ : ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری ایک لونڈی ہے اورمیں اس سے عزل کرتا ہوں مجھے پسند نہیں کہ اسے حمل ٹھرے، اورمیں اس سے وہ کچھ چاہتا ہوں جومرد چاہتے ہیں، اوریہودی یہ کہتے ہیں کہ عزل کرنا چھوٹا زندہ درگور کرنا ہی ہے ؟

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"یہودی جھوٹ بولتے ہیں، اگراللہ تعالی اسے پیدا کرنا چاہے تو تم اسے روک نہیں سکتے"

سنن ابوداود کتاب النکاح حدیث نمبر (1856) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود حدیث نمبر (1903) نے اسے صحیح قرار دیا ہے

اور پھر کنڈوم استعمال کرنا ایک غیر فطری عمل ہے عزل نہیں بلکہ عزل تو بغیر کنڈوم استعمال کیے ہوتا ہے کہ جب انزال کی ضرورت پیش آئے تو مرد انزال باہر کرتا ہے تاکہ عورت کے رحم میں مادہ منویہ نہ جائے

واللہ اعلم.